بھرپور تصویر سامنے آجاتی ہے۔ اس میں کئی گوشے ایسے ہیں جو اس سے پہلے پوری وضاحت اور صراحت سے اہلِ علم کے سامنے پیش نہیں کیے جا سکے تھے۔ چنانچہ شبلیات کے میدان میں 'آثارِ شبلی' کو ایک اہم پیش رفت کی حیثیت حاصل ہے، خاص طور سے اس لیے بھی کہ اس میں علامہ شبلی اور ان کی تصنیفات کے تعلق سے سامنے آنے والے لٹریچر کے احاطہ کا بھی پورا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس سے نہ صرف علامہ شبلی کے علمی ورفکری ورثہ کے بعض نئی جہات سامنے آئیں گی، بلکہ کئی غلطیوں اور غلط فہمیوں کا بھی ازالہ ہو سکے گا (ص ۱۴)''

امید ہے کہ ڈاکٹر الیاس الاعظمی کی دیگر کتابوں کی طرح اس کتاب کو بھی علمی حلقوں میں مقبولیت حاصل ہوگی۔ (م۔ر)

خواب کی حقیقت۔ تحقیق کی روشنی میں ڈاکٹر غلام قادر لون

ناشر: القلم پبلی کیشنز، بارہ مولہ، کشمیر، سنہ اشاعت ۲۰۱۳ئ، صفحات ۲۹۶، قیمت -/۱۶۰

زیرِ نظر کتاب اپنے موضوع پر ایک اچھوتی تصنیف ہے۔ اس میں متعلقہ موضوع کے تمام پہلوؤں پر جامع بحث کی گئی ہے۔ شاید ہی کوئی گوشہ ہو جو اس میں تشنۂ تحقیق ہو۔ اس کے مصنف ڈاکٹر غلام قادر لون کو تحقیق سے فطری مناسبت ہے۔ وہ کسی موضوع پر قلم اٹھاتے ہیں تو اس کے جملہ گوشوں اور پہلوؤں کا گہرائی سے مطالعہ کرتے ہیں اور بہت حزم واحتیاط سے اپنے تحقیقی نتائج پیش کرتے ہیں۔

تصوف ان کی تحقیق کا اصل میدان ہے۔ ان کی تصنیف 'مطالعۂ تصوف' کو اردو کے علمی حلقوں میں بڑی پذیرائی ملی، اس کے علاوہ 'قرونِ وسطیٰ کے مسلمانوں کے سائنسی کارنامے، اقبال کا جہانِ ابلیس وآدم اور حضرت خضر۔ تحقیق کی روشنی میں' ان کی اہم تصنیفات ہیں۔

کتاب کو پچیس (۲۵) عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ دیباچہ (خواب اور رؤیا کی حقیقت) کے بعد معبّرین اور تعبیری تصنیفات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس کے تحت معبّرین کے پندرہ (۱۵) طبقات قائم کیے گئے ہیں اور اس موضوع کی تقریباً ایک سو پندرہ (۱۱۵) تصنیفات کا تعارف کرایا گیا ہے۔ تحقیق کے نقطۂ نظر سے یہ کتاب کا سب سے اہم حصہ ہے۔ 'خواب کے اسلامی تصور' کے تحت قرآن وحدیث کی نصوص اور ان میں مذکور خوابوں کا مطالعہ پیش کیا گیا